السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انگریزی زبان اور دوسرے علوم مثلاً ریاضی وغیرہ میں دھوکے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاہیے جو بھی مضمون ہو اس میں دھوکہ جائز نہیں کیونکہ امتحان کا مقصد اس مضمون میں طالب کے علمی معیار کو متعین کرنا اور اس کی اصلاح کرنا ہے اور اس لیے بھی کہ خیانت کے ذریعہ اس میں سست دھوکہ اور کمزور طالب علم کو محنتی پر مقدم کرنا لازم آتا ہے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"[1]من غشنا فلیس منا"[1]"

"جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں"

حدیث میں "غش" کا لفظ ہر چیز کے لیے عام ہے واللہ اعلم۔ (فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین)

---

[1] صحیح مسلم رقم الحدیث (101)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 671

محدث فتویٰ